منقبت

ازل سے عرشِ پاک پر لکھا ہوا ہے فاطمہؑ
تیرا علیؑ تیرا نبیؐ تیرا خدا ہے فاطمہؑ

عجب حَسین شان ہے تو کبریا کا مان ہے
خدا کو جس پہ ناز ہے وہ تیرا خاندان ہے
خدائے پاک کی رِضا تیری رِضا ہے فاطمہؑ

تمام عالَموں پہ بس ترا ہی بی بی راج ہے
ترا تھا کل ہے کل ترا، ترا ہی بی بی آج ہے
تیرا ہی صبح و شام کا یہ سلسلہ ہے فاطمہ

عظیم ہر عمل تیرا عظیم تیری گفتگو
جو خالقِ علوم ہے، ہے اُس خدا کی شان تو
علَم جو بخشے عِلم کا وہ عالمہ ہے فاطمہؑ

یہ بنتِ ملکہِ عرب ہے بابا اِس کا شہنشاہ
ہے شوہر اِس کا شیرِ حق تمام بیٹے بادشاہ
کرے گا کون سامنا یہ فاطمہؑ ہے فاطمہؑ

منا رہے ہیں سب جسے وہ تیرا قدردان ہے
جو تیرے گھر کا فرش ہے وہ فخرِ آسمان ہے
ہے ناز جس پہ عرش کو وہ گھر تیرا ہے فاطمہؑ

نصیب بھی خراب ہے نسب کا بھی خراب ہے
جو دشمنِ بتولؑ ہے وہ لائقِ عذاب ہے
خدائے ذوالجلال نے یہ کہہ دیا ہے فاطمہؑ

یہ ہے صدائے مومنیں وفا کی یہ پکار ہے
فدک کے غاصبوں پہ صبح و شام بے شمار ہے
یہ شور دو جہان میں مچا ہوا ہے فاطمہؑ

گزار دے گا زندگی عذابی کیفیات میں
جسے بھی تجھ سے بغض ہے رہے گا مشکلات میں
تیرے تمام دشمنوں کی یہ سزا ہے فاطمہؑ

اُٹھائی جو کتابِ حق تو بات یہ دکھائی دی
وہ تو ہے جس نے سورتیں بنائی روشنائی دی
یہ نسخہِ حیات بھی تیری عطا ہے فاطمہؑ

ہیں جن کے شجرے بَد نما نجاستوں سے چُور ہیں
نہیں ہے جن کا پاک خوں وہ تیرے در سے دور ہیں
وہ سب کے سب ہیں دوزخی ہمیں پتا ہے فاطمہؑ

وہ شخص بد قِماش ہے حرام اُس کی زندگی
کسی بھی صَف میں ہو ارے وہ لعنتی ہے لعنتی
عزیز جس خبیث کو عدو تیرا ہے فاطمہؑ

سنو نمک حلال ہوں میں نوکرِ بتولؑ ہوں
میں ہوں جو اشترؔ وِلا تو کیوں نہ جھوم کر کہوں
میری تو سجدہ گاہ تیرا ہی نقشِ پا ہے فاطمہؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ: اشترؔ عباس جارچوی